خشکی میں پائے جانے والا مینڈک پانی میں مرجائے، تو اس پانی کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو مینڈک خشکی میں پائے جاتے ہیں، لیکن انڈے پانی میں دیتے ہیں، ان میں سے کوئی مینڈک پانی میں مرجائے، تو پانی کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہمارے یہاں جو مینڈک عام طور پر ہوتے ہیں اگرچہ خشکی کے ہوں، ان میں بہتا خون نہیں ہوتا، ان کے پانی میں مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوگا۔ البتہ جنگل کا بڑا مینڈک جس میں بہتا خون ہوتا ہے اس کے مرنے سے قلیل پانی ناپاک ہوجائے گا۔

بہار شریعت میں ہے: ”خشکی اور پانی کے مینڈک کا ایک حکم ہے یعنی اس کے مرنے بلکہ سڑنے سے بھی پانی نجس نہ ہوگا، مگر جنگل کا بڑا مینڈک جس میں بہنے کے قابل خون ہوتا ہے اس کا حکم چوہے کی مثل ہے۔ پانی کے مینڈک کی انگلیوں کے درمیان جھلی ہوتی ہے اور خشکی کے نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 338، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2309

تاریخ اجراء: 17ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/15مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net